Episode 35

The Toxic Beast

By_AreeSha_khan

ہر قسم کی کتابیں، ڈائجسٹ اور نئے ناولز بلکل مفت اور فوراً ڈاونلوڈ کریں

(www.pkdailyinfo.com)

وہ آنکھوں میں وحشت لئے باہر کی طرف آیا جہاں باقی قیدی قید تھے وہیں ایس کے بھی اپنے کرتوتوں کی وجہ سے عام قیدیوں کے ساتھ جیل میں سڑ رہا تھا

"سلام سسر جی..."

جس طرح ڈون نے آج پہلی بار بیسٹ کو دیکھا تھا اس ہی طرح ایس کے نے بھی پہلی بار بیسٹ کو دیکھا تھا اسے دیکھ کر وہ اچانک سے کھڑا ہوگیا اور نجانے کیوں اسے غور غور سے گھورنے لگا جیسے اس میں کچھ تلاش کر رہا ہو

"بتانا پڑے گا یا... پہچان گئے اپنے داماد کو؟؟"

شہرام کی بات پر ایس کے کے چہرے پر حیران و پریشان والے تاثرات نمایاں ہونے لگے

"تم... تم بیسٹ ہو... تم ہی شہرام ہو نہ...؟؟"

وہ اپنے دماغ میں آئی بات زیادہ دیر دماغ میں نہ رکھ سکا اس کی بات سن کر شہرام یک طرفہ مسکرانے لگا

تو مطلب سسر جی کو اپنے داماد کا نام بھی پتا چل گیا... اور اچھا ہوا پتا چلنا بھی چاہیے " تھا نہ کیونکہ اگر کسی نے پوچھا کہ کون ہے تمہاری بیٹی کا کڈنیپر اور تمہیں یہاں تک لانے والا انسان تو سسر جی کو اس کا نام تو پتا ہونا ہی چاہیے نہ"

ہر قسم کی کتابیں، ڈائجسٹ اور نئے ناولز بلکل مفت اور فوراً ڈاونلوڈ کریں(www.pkdailyinfo.com)

"بکواس بند کرو تم کیا چاہتے ہو مجھ سے دیکھو میں سر کہہ رہا ہوں کہ ماضی میں جو
"...کچھ

آہاں نہ نہ نہ اس موقع پر یہ سب باتیں اچھی نہیں لگتیں... ہاں لیکن اگر آپ کو واقع "
"کوئی بات کرنی ہے تو... آپ چاہیں تو کل عدالت میں سب کچھ بتا سکتے ہیں

شہرام نے اسے چپ کراتے ہوئے کہا جس پر وہ آگے پیچھے تمام لوگوں کو دیکھنے لگا جو اس ہی کی طرف متوجہ تھے مگر عدالت کا سن کر اس کے پیروں سے جیسے جان نکلنے لگی تھی

دیکھو شہرام تم تم جو کہو گے نہ میں وہ کر دوں گا تمہیں جو چاہئے تم مجھ سے لے سکتے "
"ہو دیکھو ہم بیٹھ کر بات کرتے ہیں نہ سب ٹھیک ہو جائے گا

شفقت ایک قریب آدمی کی طرح اس کے سامنے جھک رہا تھا جیسے اسے اب کافی ڈر محسوس ہورہا ہو

"...شہرام ملک منافقوں کے ساتھ نہیں بیٹھتا"

وہ سرد لہجے میں کہتا ہوا وہاں سے جانے لگا

اور ہاں... اگر تمہیں یہ لگتا ہے کچھ لے کر کچھ دے کر تم معاملے کو دبا دو گے تو یہ "
"تمہاری غلط فہمی میں اب تم صرف اپنے دن گنو کیوں کہ تم ہار چکے ہو

وہ اپنی بات اس کے منہ پر تھوکتا ہوا بڑے بڑے ڈگ بھر کر وہاں سے چلا گیا جبکہ شہرام ملک کا پورا نام سننے کے بعد تو اس کا شک یقین میں بدل چکا تھا

(www.pkdailyinfo.com)

"...اوففف کون رو رہا ہے اتنی زور زور سے چینخیں مار کر"

یوسف اپنے کانوں پر ہاتھ رکھے سیڑھیوں سے اتر کر نیچے آیا حویلی کے گیٹ پر کسی کی گاڑی رکی ہوئی تھی یعنی کوئی مہمان آئے تھے وہ بھاگتا ہوا باہر کی طرف گیا جہاں اس کی موم کھڑی ہوئی تھیں

"خالہ جانی؟؟"

ہر قسم کی کتابیں، ڈائجسٹ اور نئے ناولز بلکل مفت اور فوراً ڈاونلوڈ کریں(www.pkdailyinfo.com)

موم کے ساتھ کھڑی ہوئی آنٹی کو وہ بآسانی پہچان چکا تھا جبکہ اس کے ساتھ ہی سامنے ایک انکل کھڑے ہوئے تھے جو یقیناً ان کے بابا کے دوست اور آنٹی کے ہسبنڈ ہوں گے ان کے گوڈ میں ایک روتی ہوئی بچی بھی تھی جو ان کی بیٹی تھی

"یوسف میری جان کیسے ہو چھوٹے نواب"

" اسلام و علیکم خالہ جانی میں ٹھیک اور آپ؟؟"

"میں بلکل ٹھیک خالہ کی جان"

سونی نے جھک کر چھوٹے سے بچے کے ماتھے پر بوسہ دیا

"اچھا اب یہیں کھڑے رہنا ہے یا اندر بھی چلو گی"

شازیہ کی بات سن کر سب ہنسنے لگے اور حویلی کے اندر آئے جبکہ ان کی بیٹی اب تک رو رہی تھی

"خالہ جانی ایک بات پوچھوں...؟؟"

" پوچھو خالہ کی جان"

"یہ آپ کی بیٹی اتنا رو کیوں رہی ہے؟؟"

یوسف کی بات پر سب ہنسنے لگے

وہ دراصل سونی یوسف کو شور شرابہ بلکل بھی نہیں پسند اس لئے اس کے رونے سے " ڈسٹرب ہورہا ہے"

"Exactly...!!!"

شازیہ کی بات پر جھٹ سے یوسف نے کہا جس پر سونیا مسکرانے لگی

"دراصل یہ جگہ یہ شہر یہ ملک اس کے لئے انجان ہے اس لئے یہ تھوڑی ڈسٹرب ہے"

"یوسف جائیں آپ انہیں باہر لے جائیں اپنے ساتھ گارڈن میں شاباش"

"بٹ موم یو نو نہ میں گرلز سے فرینڈ شپ نہیں کرتا"

ہر قسم کی کتابیں، ڈائجسٹ اور نئے ناولز بلکل مفت اور فوراً ڈاونلوڈ کریں(www.pkdailyinfo.com)

"میری جان یہ کوئی غیر یا پھر آپکی اسکول میٹ تھوڑی ہے یہ تو آپ کی خالہ جان کی بیٹی ہے آپ کی کزن ہے..."

اپنی موم کی بات سن کر یوسف اپنی جگہ سے ایک ٹشن والے انداز سے اٹھا اور قدم بڑھاتا ہوا سامنے والے صوفے کی طرف آیا جہاں وہ بچی اپنے بابا کی گود میں بیٹی ہوئی تھی اس کی آنکھیں آنسوؤں سے بھری ہوئی تھیں جبکہ اس کی ناک رونے کی وجہ سے سرخ ہورہی تھی

"کم آن میں تمہیں اپنا گارڈز دکھاتا ہوں..."

یوسف کی بات پر وہ بچی منہ بناتے ہوئے مزید اپنے ڈیڈ کی گود سے چپک گئی جس پر یوسف کے چہرے پر سخت تاثرات آنے لگے کیونکہ اسے یہ سب نہیں پسند تھا

"I said come on..."

یوسف نے پھر سے کہا جس پر وہ اپنے ڈیڈ کے سینے میں چھپ گئی

"I m Sorry mom..."

یوسف نے سخت لہجے سے کہا اور خود چلتا ہوا اپنے کمرے میں چلا گیا

"بیٹا آرو آپ ماما کے پاس جاؤ میں ابھی آفس میں انکل سے مل کر آتا ہوں..."

ڈیڈ ہی بات سن کر وہ جلدی سے سونیا کی گود میں بیٹھ گئی جبکہ شفقت اشفاق سے ملنے آفس چلا گیا

"بجو طبیعت کیسی ہے آپ کی؟؟ کیا چل رہا ہے آج کل... سب ٹھیک تو ہے نہ؟؟ آپ کی میرڈ لائف؟؟"

"بس سونی یہ تو نہیں کہوں گی کہ کچھ ٹھیک نہیں لیکن یوسف کے آنے کے بعد سے میری زندگی کافی بہتر ہے..."

سونی کی بات پر اس نے ایک ٹھنڈی سانس لیتے ہوئے کہا

"اشفاق بھائی کیسے ہیں آپ کے ساتھ؟؟"

ہر قسم کی کتابیں، ڈائجسٹ اور نئے ناولز بلکل مفت اور فوراً ڈاونلوڈ کریں(www.pkdailyinfo.com)

وہ زیادہ تر گھر میں نہیں ہوتے جب یوسف اس دنیا میں آنے والا تھا تب ہی اماں جان "
ہمارا ساتھ چھوڑ گئی تھیں اور اس دن کے بعد سے آج کا دل ہے جو اشفاق ایک بار بھی گھر
میں رکیں ہوں وہ زیادہ تر باہر کے ملکوں میں ہی رہتے ہیں گھر بہت کم آتے ہیں اور آتے بھی
"ہیں تو چند گھنٹوں کے لئے تبھی اکثر یوسف ان سے ناراض رہتا ہے

شازیہ کا لہجہ اب کافی اداس سا تھا جبکہ سونیا سمجھ چکی تھی وہ اپنی زندگی میں کچھ
خاص خوش نہیں ہے بس جی رہی ہے

" آپ پریشان نہ ہوئیں بجو سب ٹھیک ہو جائے گا انشاء اللہ"

سونی نے اسے حوصلہ دیتے ہوئے کہا جس پر شازیہ کے لبوں پر ایک دکھ بھری مسکراہٹ
آئی تھی جسے دیکھ کر سونی بہت اداس ہوگئی تھی

(www.pkdailyinfo.com)

اسٹاپ اٹ ہارون!!! کیا کہے جا رہے ہو؟؟ شہرام کا ڈیڈ کے بزنس سے کیا تعلق ہوگا جو وہ "
"ان کے ساتھ فراڈ کر کے انہیں ہی جیل بھیج دے گا؟؟

اسے آج دوسرا دن تھا اپنے گھر میں جہاں وہ اکیلی رہ رہی تھی ہارون آج نہ صرف اس سے ملنے
بلکہ اسے شہرام کے خلاف بھڑکانے آیا تھا اور اس کی بکواس سن کر عریشہ کو بہت غصہ آرہا
تھا

عریشہ آخر کیا کہی جارہی ہو تم؟؟ کیا ہوگیا ہے تمہیں ؟؟ کہیں ایسا تو نہیں کہ اس نے "
"تمہیں ہم سب کے خلاف کردیا؟؟

مجھے اس نے کسی کے خلاف نہیں کیا!!! مجھے ڈیڈ سے ملنا ہے میں خود ان سے سب "
"کچھ پوچھنا چاہوں گی

عریشہ نے غصے سے کہا جس پر وہ اپنا غصہ ضبط کرتا ہوا ثبات میں سر ہلانے لگا

"کب لے کر جانے والے ہو؟؟ یا میں خود ڈرائیو کر کے جاؤں...؟؟"

ہر قسم کی کتابیں، ڈائجسٹ اور نئے ناولز بلکل مفت اور فوراً ڈاونلوڈ کریں(www.pkdailyinfo.com)

تمہیں اکیلے جانے کی ضرورت نہیں وہ تھانا ہے کوئی آوٹنگ کی جگہ نہیں ہے تھوڑا صبر کرو "
"...چلتے ہیں شام تک

اپنی بات مکمل کر کے وہ وہاں سے چلا گیا جبکہ عریشہ اپنے موبائل پر آتی کال ریسیو کرنے لگی

"عریشہ ؟؟ کیسی ہو کہاں ہو تم ؟؟ سب ٹھیک تو ہے نہ؟؟"

جیسے ہی اس نے کال پک کی ویسے ہی ماہی نان اسٹاپ سوال پر سوال کرنے لگی

میں بلکل ٹھیک ہوں ماہی تم بتاؤ کہاں ہو تم؟؟ کیا ہم مل سکتے ہیں؟؟ کہیں باہر پلیزز "
" کیونکہ میرا دم گھٹ رہا ہے اس گھر میں

تم پریشان نہ ہو آرو میں اور زینش آتے ہیں تم سے ملنے میں تمہیں لوکیشن سینڈ کرتی ہوں "
"تم اس ریسٹورانٹ پر پہنچو

ماہی نے فکر مندی سے کہا اور بنا کچھ سنے فون بند کردیا تھوڑی ہی دیر بعد اس نے عریشہ کو لوکیشن سینڈ کی جسے فولو کرتی ہوئی وہ اپنی کار میں بیٹھ کر چلی گئی

(www.pkdailyinfo.com)

وہ گارڈن میں لگے جھولے پر بیٹھی کراچی کا موسم انجوائے کر رہی تھی جب یوسف اپنی فٹ بال لئے وہاں سے گزرنے لگا تو اس کی نظر عریشہ پر گئی جو اپنے ننھے ننھے پیروں کو ہلاتے ہوئے اپنی آنکھیں بند کر کے تیز ہوا کو محسوس کر رہی تھی

پہلے تو وہ اس کے قریب آنے لگا مگر پھر اسے یاد آیا کہ کچھ دیر پہلے اس نے جو رونا ڈالا ہوا تھا اور جو اکڑ دکھائی تھی وہ یوسف کے لئے ناقابلِ برداشت تھی اس کے قدم وہیں پر رک گئے اور وہ واپس جانے لگا مگر تب ہی عریشہ نے کسی کے شوز کی آواز سن کے اس کی طرف دیکھا اصل میں اس کی نظر یوسف پر نہیں بلکہ اس کے ہاتھ میں پکڑی اس بال پر تھی ابھی وہ جھولے پر سے اترنے کی کوشش کرتی مگر تب ہی زمین پر گری اور پھر سے رونے لگی اسے یہاں سونی بٹھا کر گئی تھی کیونکہ وہ تو تین سال کی چھوٹی سی بچی تھی بھلہ وہ کیسے

ہر قسم کی کتابیں، ڈائجسٹ اور نئے ناولز بلکل مفت اور فوراً ڈاونلوڈ کریں(www.pkdailyinfo.com)

اتنے بڑے جھولے پر سے خود اترتی جبکہ یوسف اس کی آواز سنتا ہوا بھاگ کر اس کے پاس آیا

"تم ٹھیک ہو ؟؟"

یوسف نے اسے سہارا دے کر کھڑا کیا جس پر وہ اپنے ہاتھ پر لگی چوٹ کو بھول کر الٹے سیدھے منہ بناتے ہوئے اسے گھورنے لگی کہ آخر اس نے اسے ٹچ کیسے کیا

اور نہیں کر رہا تمہیں ٹچ ویسے بھی یوسف ملک کسی لڑکی کو منہ تک نہیں لگاتا ہاتھ تو " "دور کی بات

سونیا ان کے پیچھے کھڑی اس چھوٹے بچے کی بڑی بڑی باتوں پر بہت حیران تھی

"خالہ جانی ؟؟"

وہ جیسے ہی واپسی مڑا تو سونیا کو کھڑا پایا

"کیا بات ہے جناب اکثر غصے میں رہتے ہیں آپ ؟؟ کوئی خاص بات؟؟"

نو خالہ جانی غصہ نہیں کر رہا بتا رہا تھا اسے کہ میں خود کسی کو ٹچ نہیں کرتا یہ بے وجہ " مجھ سے منہ بناتی رہتی ہے... کیا یہ ہے ہی نکچڑی ؟؟ یا اپنے ڈیڈ کو دیکھ دیکھ کر بن گئی "ہے

یوسف کی بات سن کر سونیا اپنے ہنسی کنٹرول نہ کر سکی اور ہنسنے لگی

"...اٹس نوٹ آ جوک اٹس آ کوسچن"

یوسف کی بات پر سونیا زمین پر بیٹھی عریشہ کو اپنی گود میں اٹھائے جھولے پر بیٹھی

"...ادھر آؤ میرے پاس"

"جی خالہ جانی؟؟"

دیکھو یوسف مانتی ہوں تم دونوں کا مزاج بلکل ایک سا نہیں لیکن یہ تمہاری کزن ہے اس " کا خیال رکھنا فرض ہے نہ تمہارا ؟؟ اور پھر اگر تم اسے وقت دو گے اس کے ساتھ کھیلو گے تو "...ہی یہ تمہیں جانے گی نہ

ہر قسم کی کتابیں، ڈائجسٹ اور نئے ناولز بلکل مفت اور فوراً ڈاونلوڈ کریں(www.pkdailyinfo.com)

سونیا کی بات سن کر یوسف عریشہ کو دیکھنے لگا جو اس کے ہاتھ میں موجود بال کو دیکھ رہی تھی

"کیا تمہیں یہ چاہیے ؟؟ تم اس سے کھیلوگی؟؟"

یوسف نے اس کی طرف اپنی فیوریٹ بال بڑھائی جسے اس نے ایک ہی جھٹکے سے کھینچ کر اپنی گود میں رکھ لیا

خالہ جانی مجھے یہ پہلی والی عریشہ بلکل نہیں لگتی وہ تو بہت سوویٹ تھی نہ یہ والی تو "بلکل نکچڑی سی ہے"

"...ہاں تو تم بناؤ نہ اسے اپنی طرح تاکہ وہ تم سے دوستی کرے تمہارے ساتھ کھیلے"

"اوکے خالہ جانی میں کوشش کروں گا"

یوسف نے عریشہ کا ہاتھ پکڑ کر اسے نیچے اتارنا چاہا جس پر وہ اپنی موم کو دیکھنے لگی

"...جاؤ بیٹا کھیلو اپنے کزن کے ساتھ"

سونی کی بات سن کر وہ اپنے ننھے ننھے ہاتھوں سے بال کو چھوڑ کر اس کی گود میں آگئی جس پر یوسف نے اسے گود میں لے کر نیچے اتارا جبکہ بال اس کے ہاتھ سے چھوٹ کر نیچے گھاس میں کر گئی تھی جس پر عریشہ نے منہ پر ہاتھ رکھ لیا تو یوسف بھی ہنسنے لگا

".چلو تم دونوں کھیلو میں اندر جارہی ہوں"

سونی ان دونوں کو کہتی ہوئی اندر چلی گئ جبکہ عریشہ اب اس کے ساتھ کھیلنے میں مصروف تھی

ویسے تم ہو بہت نکچڑی لیکن پھر بھی میں تمہیں ایک سویٹ سا نک نیم دیتا ہوں... "بیوٹی کوئین..."

یوسف کی بات کو نظر انداز کرتی ہوئی وہ کھیل میں مصروف ہوگئی

(www.pkdailyinfo.com)

"یہ کیا بکواس کر رہے ہو تم؟؟ دوست ہو تو کچھ بھی کہتے رہو گے؟؟"

ہر قسم کی کتابیں، ڈائجسٹ اور نئے ناولز بلکل مفت اور فوراً ڈاونلوڈ کریں(www.pkdailyinfo.com)

اشفاق نے آج پہلی بار اپنے دوست کا کالر پکڑا تھا جس پر وہ اسے ایک جھٹکے سے دور دھکیلنے لگا

یہ بکواس نہیں حقیقت ہے... میں سب جانتا ہوں تمہارے کونسے بزنس چل رہے ہیں "
جس سے تم اتنا کما رہے ہو... اسمگلنگ کرنا کسی ایک بندے کی بات نہیں مگر تم تو پوری
"آرمی کے ساتھ کھڑے ہوئے ہو جو تمہیں سپورٹ کرتی ہے

شفقت نے اسے آئینہ دکھاتے ہوئے کہا جس سے اس کے تن بدن میں آگ لگ گئی

اور تمہیں کیا لگتا ہے میں تمہارے بارے میں نہیں جانتا ؟؟ تم جو لاکھوں روپے حرام کما "
رہے ہو وہ کیا ثواب کا کام ہے؟؟ مسٹر شفقت خان کسی دوسرے کو تب ہی آئینہ دکھانا
"جب خود کا کردار مظبوط اور ایماندار ہو

اشفاق کی بات پر شفقت اسے گھورنے لگا

ہاں میں لاکھوں روپے سے حرام کما رہا ہوں لیکن تمہاری طرح ڈرگز کی اسمگلنگ نہیں کر رہا"
"...

تو کس نے منع کیا ہے تمہیں ؟؟ تم بھی کرو اسمگلنگ تم بھی اپنا ایک عالیشان گھر بناؤ "
"جگہ جگہ اپنے نام کی کمپنیاں کھڑی کرو یوں میرے گریبان میں جھانک کر تمہیں کیا ملے گا

اشفاق کسی کو بھی آنکھوں سے شیشے میں اتارنے کا ہنر بآسانی جانتا تھا ابھی وہ مزید کچھ کہتا جب شفقت اسے نا سمجھی سے گھورنے لگا

کیا مطلب ہے تمہارا تم خود تو غلط کام کر رہے ہو اوپر سے مجھے بھی ایسے کام کرنے پر "
"اکسا رہے ہو؟؟

شفقت نے اسے گھورتے ہوئے سخت لہجے میں کہا جس پر وہ قہقہہ لگانے لگا

تمہیں لگتا ہے تم جو حرام کماتے ہو وہ بڑے ثواب کا کام ہے؟؟ کچھ پانے کے لیے کچھ کھونا "
پڑھتا ہے اگر میرے جیسا بننا چاہتے ہو تو تمہیں بھی یہی راستہ اختیار کرنا پڑے گا بجائے

ہر قسم کی کتابیں، ڈائجسٹ اور نئے ناولز بلکل مفت اور فوراً ڈاونلوڈ کریں(www.pkdailyinfo.com)

مجھے سمجھانے کے تم خود کی پہچان بناؤ ویسے بھی تم کونسا اب جرمنی جاؤ گے لیکچر دینے"

"...میں جو بزنس کررہا ہوں اس میں بہت خوش اور مطمئن ہوں"

شفقت نے اسے جتاتے ہوئے کہا

"اچھا تو ذرا بتانا مہینہ کتنا کما لیتے ہو؟؟ حرام کے پیسے ملا کر؟؟"

"...دس سے بارہ لاکھ"

شفقت نے اسے دیکھتے ہوئے کہا جس پر وہ پھر سے قہقہہ لگانے لگا

"کم آن یار دس لاکھ تو صرف میری بیوی کا حق مہر تھا"

"تم کتنا کما لیتے ہو؟؟"

شفقت اسے سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگا جس پر وہ اس کے قریب آیا

"ایک ہفتے میں پانچ کروڑ"

ابھی وہ مزید کچھ کہتا جب شفقت کو ٹھسکا لگنے لگا جس پر اشفاق نے اپنے ٹیبل پر سے پانی کا گلاس اٹھا کر اسے تھمایا جسے وہ گٹ گٹ پی گیا

"کیا تم نہیں چاہتے کہ تم بھی منتھلی کروڑوں کماو؟؟"

"میں یہ سب کیسے کروں گا؟؟"

"میرے ساتھ مل کر... اس میں تمہیں اور مجھے دونوں کو بہت فائدہ ہوگا"

"اور اگر ہماری بیویوں کو اس بات کا پتا چلا تو؟؟"

" ارے شفیع یہ عورتیں بہت معصوم چیز ہوتی ہیں انہیں سمجھانا منانا اور دھوکا دینا بہت آسان ہوتا ہے"

" مگر میں اپنی بیوی سے بہت پیار کرتا ہوں اس سے جھوٹ نہیں بول سکتا اگر اس کام میں کوئی نقصان ہوا تو پھر لازمی سی بات ہے انہیں سب کچھ پتا چل جائے گا"

شفقت ابھی سے کافی ڈرا ہوا لگ رہا تھا

ہر قسم کی کتابیں، ڈائجسٹ اور نئے ناولز بلکل مفت اور فوراً ڈاونلوڈ کریں(www.pkdailyinfo.com)

" پیار ویار کچھ نہیں ہوتا ٹرسٹ می"

"مگر سونی میری زندگی ہے اشق"

پھر سے وہی بات؟؟ یہ عورتیں کسی ایک کی نہیں ہوتیں ان کے چکر میں اپنی زندگی خراب "
"مت کرو

"کیا مطلب ہے کیا کہہ رہے ہو تم؟؟"

"کیا تم جانتے ہو جسے میں پسند کرتا تھا وہ کون تھی؟؟"

"کون؟؟"

اشفاق کی بات پر شفیع سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگا

"وہ تمہاری بیوی سونیا تھی"

اشق کے منہ سے ایسے الفاظ سن کر شفقت نے اسے گریبان سے پکڑ کر دیوار سے لگایا وہ اسے خون خوار نگاہوں سے گھورنے لگا

"بے غیرت تم نے اپنے منہ سے ایسی بکواس نکالی بھی کیسے"

ریلیکس یار وہ بہت پہلے کی بات تھی پسند تو کوئی بھی آ جاتا ہے... تجھے بھی تو یونی والی " میڈم کی بیٹی پسند تھی جو مجھ پر مرتی تھی ایسے ہی مجھے سونی پسند آگئی... مگر اب دیکھو میں کتنا خوش ہوں دیکھو اب بھی تمہیں آفر دے رہا ہوں سوچ سمجھ کر بتانا...
"لیکن جواب ہاں میں ہونا چاہیے

اشفاق کی بات سنتا ہوا وہ اپنا سر پکڑ کر وہیں کرسی پر بیٹھ گیا جبکہ اشفاق اسے کنوینس کرنے کی پوری کوشش کر رہا تھا

(www.pkdailyinfo.com)

ماہی میں سچ کہہ رہی ہوں شہرام بلکل بھی ایسا نہیں ہاں وہ غصے کا بہت تیز ہے مگر وہ " کبھی بھی کسی بے گناہ کے ساتھ ایسا نہیں کرے گا ہارون کو کوئی غلط فہمی ہورہی ہے
"اور اگر تمہیں میری بات کا یقین نہیں آرہا تو تم روحیل سے پوچھلو وہ شہرام کا دوست ہے

ہر قسم کی کتابیں، ڈائجسٹ اور نئے ناولز بلکل مفت اور فوراً ڈاونلوڈ کریں(www.pkdailyinfo.com)

عریشہ مکمل طور پر اپنے شہرام کو ڈیفینس کر رہی تھی جس پر ماہی اور زینش کہیں کہیں بہت خوش تو کہیں بہت پریشان بھی تھی کیونکہ جب عریشہ کو پتا چلے گا کہ یہ سب شہرام ہی نے کیا ہے تو اس پر کیا گزرے گی

عریشہ ایک بات بتاؤ... شہرام نے تمہیں کڈنیپ کیا تھا نہ؟؟ تو پھر تم اس کی اتنی سائڈ "
"کیوں لے رہی ہو؟؟

زینش کے کئے گئے سوال پر عریشہ اسے دیکھنے لگی کیونکہ وہ پچھلے آدھے گھنٹے سے شہرام کی طرف داری کئے جارہی تھی

ہاں ... کڈنیپ کیا تھا اس نے مجھے... مگر میرے ساتھ کچھ ایسا ویسا تھوڑی کیا ہے اس " نے... نکاح کیا ہے اس نے مجھ سے... بھلے سے زبردستی لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ وہ غلط "ہے

عریشہ نے نظریں چراتے ہوئے بامشکل اپنی بات مکمل کی جس پر زینش اور ماہی ایک دوسرے کو دیکھنے لگیں

"فرض کرو آرو اگر واقعی شہرام ان سب کا ذمہ دار ہوا تب کیا کرو گی تم؟؟"

ماہی نے اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر یہ سوال کیا تھا جس پر زینش بھی اسے دیکھنے لگی تھی

اگر واقعی یہ بات ثابت ہوگئی کہ وہ ذمہ دار ہے تو میں اسے کبھی معاف نہیں کروں گی " کیونکہ میرے لئے میرے ڈیڈ سے بڑھ کر کوئی امپورٹینڈ نہیں... وہ بھی نہیں... چھوڑ تو وہ پہلے ہی چکا ہے مجھے بس میرے فیصلے کا انتظار ہے اسے مگر میں نے سوچا ہے کہ میں ڈیڈ سے بات کروں گی اس کے لئے لیکن اگر وہ واقعی ان سب کا ذمہ دار نکلا تو جیسے پہلے میں نے اپنے پیار کو اپنے ہی ہاتھوں مار دیا تھا اب بھی ایسا ہی کروں گی اور ویسے بھی میں اس سے "کوئی محبت نہیں کرتی میرے دل میں جو پہلے تھا وہی اب بھی ہے اور ہمیشہ رہے گا

ہر قسم کی کتابیں، ڈائجسٹ اور نئے ناولز بلکل مفت اور فوراً ڈاونلوڈ کریں(www.pkdailyinfo.com)

عریشہ کی باتوں سے صاف واضح ہورہا تھا کہ وہ کچھ بھی کر سکتی ہے اس لئے زینش اور ماہی خاموشی سے بیٹھیں اس کی باتوں پر غور کر رہی تھیں کیونکہ کل عدالت میں پیشی بھی تھی

(www.pkdailyinfo.com)

عرش میری جان تمہارے نیو اسکول کا بندو بست تو ہوگیا ہے بس اب تم نے دو دن بعد "
"اسکول جوائن کرنا ہے

شفیع نے تین سال کی عریشہ کو گود میں اٹھاتے ہوئے کہا جس پر سونیا اسے دیکھنے لگی

نیو اسکول ؟؟ شفیع میں نے کہا بھی تھا کہ ہم اسے اس ہی اسکول میں پڑھائیں گے جس "
"میں یوسف پڑھتا ہے

سونیا کی بات پر شفقت اسے ناگواری سے گھورنے لگا

بات سنو سونی یہ میری بیٹی ہے باپ ہوں میں اس کا اگر کچھ اچھا نہیں سوچ سکتیں تو "
برا بھی نہ سوچو تمہیں کیا لگتا ہے؟؟ میں اپنی بیٹی کو اس بد تمیز بد دماغ بگڑے ہوئے
"نفسیاتی انسان کے ساتھ اسکول میں پڑھاؤں گا؟؟ نیور

شفقت کے منہ سے ایسے الفاظ سن کر سونیا کافی حیران کن نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی اسے آخر کیا ہوتا جارہا تھا تقریباً ایک ہفتہ ہوچکا تھا تھا انہیں پاکستان آئے مگر مجال ہے جو اس نے ایک بھی بار اپنی بیوی سے تمیز سے بات کی ہو اور تو اور اس نے تو اپنے دوست کی حویلی میں رہنے سے بھی انکار کردیا تھا اور اپنے گھر چلا گیا تھا جہاں وہ لوگ پہلے رہتے تھے

شفیع کیا ہوگیا ہے آپ کو ؟؟ آپ ایسا کیوں کہہ رہے ہیں اسے وہ بھی تو ایک بچہ ہی ہے "
نہ اور پھر کیا برائی ہے ساتھ پڑھانے میں؟؟ دونوں کزنس ہیں ساتھ پڑھیں گے ایک دوسرے کا
"خیال رکھیں گے پھر میں بھی عریشہ کی طرف سے بے فکر رہوں گی

شفیع اس کی بات سنی ان سنی کرتا ہوا اپنا کوٹ پہننے لگا

"...شفیع"

ہر قسم کی کتابیں، ڈائجسٹ اور نئے ناولز بلکل مفت اور فوراً ڈاونلوڈ کریں(www.pkdailyinfo.com)

"سونیا پلیززز!!! میں نے جو کہنا تھا کہہ دیا بس بات ختم میرا ایک اور دوست ہے جس کا بیٹا بہت اچھے اسکول میں پڑھتا ہے میں نے بھی عریشہ کا ایڈمیشن اس ہی اسکول میں کرا دیا ہے تم نے کبھی ٹھیک سے دیکھا ہے اس یوسف کو؟؟ کتنا بگڑا ہوا بچہ ہے وہ اگر ایک دن بھی عریشہ سے ملاقات نہ ہو تو روز اپنے ڈرائیور کے ساتھ یہاں آجاتا ہے اس سے ملنے اس کے ساتھ کھیلنے... آخر اس کی اتنی جرت...اب بس تم میرے فیصلے پر سوال نہیں کرو گی دو دن بعد عریشہ ڈرائیور کے ساتھ اس ہی اسکول جانا شروع کردے گی"

وہ اپنی بات مکمل کرتا ہوا بڑے بڑے ڈگ بھر کر وہاں سے چلا گیا جبکہ پیچھے سونیا کی طبیعت بگڑنے لگی پھر سے اس کی ناک سے خون آنے لگا جسے دیکھ کر وہ پریشان ہوگئی تھی

"کیا کرنا چاہ رہے ہیں آپ شفیع کیوں مجھے پریشان کر رہے ہیں نجانے کن چکروں میں پڑھ گئے ہیں آپ میرے کچھ سمجھ نہیں آرہا"

اس نے کیا سوچا تھا اور کیا ہورہا تھا اسے اب شازیہ سے اپنی بیماری کے بارے میں بات کرنی تھی تاکہ وہ عریشہ کا فیوچر سکیور کر سکے

(www.pkdailyinfo.com)

"ڈیڈ"

جب وہ جیل میں شفقت سے ملنے آئی تو اپنے ڈیڈ کو ایسی حالت میں دیکھ کر اس کے آنسوں نکلنے لگے

"عریشہ... میری جان کیسی ہو تم؟؟ اس نے تمہارے ساتھ کچھ کیا تو نہیں نہ"

شفقت اسے یوں ادھر دیکھ کر کھڑا ہوا اور فکرمندی سے پوچھنے لگا

"ڈیڈ آپ یہاں کیوں ہیں ؟؟ کیا گناہ کیا ہے آپ نے جو ان لوگوں نے آپ کو اس حال میں رکھا ہوا ہے"

عریشہ کی بات پر شفیع ہارون کو دیکھنے لگا

ہر قسم کی کتابیں، ڈائجسٹ اور نئے ناولز بلکل مفت اور فوراً ڈاونلوڈ کریں(www.pkdailyinfo.com)

" بیٹا تم جانتی ہو نہ اپنے ڈیڈ کو میں نے کچھ نہیں کیا یہ سب اس بیسٹ ہی وجہ سے
ہورہا ہے..."

"کون بیسٹ؟؟"

شفقت کی بات سن کر وہ یک دم حیران سی ہوئی

" بیٹا وہی شخص جس نے تمہیں کڈنیپ کیا تھا اس نے یہ سب اس لئے کیا ہے تاکہ میں
تمہیں اس سے بچا نہ سکوں وہ بدلہ لے رہا ہے مجھ سے کیونکہ میں تمہیں بچانا چاہتا تھا"

" ڈیڈ پلیززز آپ غلط سوچ رہے ہیں وہ ایسا کیوں کرے گا اس نے تو میری خوشی کے لئے اس
مجھے واپس صحیح سلامت کل گھر چھوڑا تھا تو پھر وہ ایسا کیوں کرے گا وہ ایسا نہیں ہے
ڈیڈ وہ بہت اچھا شخص ہے"

اپنی بیٹی کے منہ سے ایسی باتیں سن کر شفقت ہارون کو گھورنے لگا جس پر ہارون نے
ناگواری سے نظریں چرائیں کیونکہ وہ کرتا بھی کیا عریشہ تو جب سے اس کی قید سے آزاد
ہوئی تھی بس اس ہی کے نام کی تسبیح پڑھے جارہی تھی

" عریشہ... تم بہت معصوم ہو تم نہیں سمجھتی اس باہر کی دنیا کو وہ جس نے تمہیں
کڈنیپ کیا تھا وہ کوئی عام انسان نہیں بلکہ بیسٹ ہے بیسٹ وہی بیسٹ جو دن بہ دن اپنا
خوف لوگوں کے دلوں میں بڑھایا جارہا تھا وہ ایک سیریس کلر ہے..."

عریشہ بے یقینی کی کیفیت میں اپنے ڈیڈ کی باتیں سن رہی تھی

" ہاں بیٹا وہ نجانے کتنی معصوم جانو کا قتل کر چکا ہے اگر تمہیں یقین نہیں آرہا تو تم کسی
سے بھی پوچھ لو وہ ایک سیریس کلر ہے جو اپنے مقصد کے لیے کسی کی بھی جان لے سکتا
ہے "

" ڈیڈ بس کردیں کیا ہوگیا ہے آپ کو کیا کہے جارہے ہیں آپ ؟؟ وہ بیسٹ کیسے ہو سکتا
ہے؟؟ وہ کیوں کسی کی جان لے گا؟؟ اس کی کسی سے کیا دشمنی ہے جو وہ ایسا کرے گا "

ہر قسم کی کتابیں، ڈائجسٹ اور نئے ناولز بلکل مفت اور فوراً ڈاونلوڈ کریں(www.pkdailyinfo.com)

ٹھیک ہے اگر تمہیں یقین نہیں آرہا تو کل صبح گیارہ بجے ہارون تمہیں کورٹ لے آئے گا اگر یہ "
"کیس مجھ پر اس نے نہیں ٹھوکا ہے تو میرا نام اپنے نام کے آگے سے ہٹا دینا اب جاؤ یہاں سے
شفقت کے ایسے لہجے پر عریشہ ناگواری سے اسے دیکھتی ہوئی وہاں سے باہر کو چلی گئی
جبکہ ہارون اب کافی پریشان نظر آرہا تھا
"سر یہ کیا کیا آپ نے؟؟ اسے اپنی سائڈ کرنے کے بجائے الٹا اسے ناراض کردیا؟؟"
تم چپ رہو تم سے ایک لڑکی نہیں سمبھالی جارہی ؟؟ ترکی میں وہ تمہاری آنکھوں کے "
سامنے سے اسے کڈنیپ کر کے پاکستان لے آیا تھا لیکن تم اندھے بنے رہے اور اب جب وہ
"تمہارے سامنے اس کی حمایت کر رہی ہے اور تم اب بھی کچھ نہیں کر پا رہے؟؟
عریشہ کے جانے کی دیر تھی کہ شفقت ہارون پر برس پڑا
سر وہ نہیں جانتی شہرام کو کہ وہ کون ہے کہاں سے آیا ہے اسے بس اتنا ہی پتا ہے کہ "
شہرام نے اسے کڈنیپ کیا تھا تو آپ بتائیں میں کیا کروں؟؟ اسے سب سچ بتا کر اپنے ہی
"پیروں پر کلہاڑی مار لوں؟؟
کس نے کہا ہے اسے سب سچ بتاؤ ؟؟ لیکن تم عریشہ کو اس کی طرف سے بدگمان تو کر "
سکتے ہو نہ اس کے دل و دماغ میں اس گھٹیا شخص کے لئے نفرت تو پیدا کر سکتے ہو اس
کے دماغ میں ایسا زہر بھرو ایسی ایسی باتیں ڈالو کے وہ خود اس سے نفرت کرے اس کی
"شکل تک دیکھنا گوارا نہ کرے اتنا تو کر ہی سکتے ہو نہ تم؟؟
شفقت کی بات پر ہارون کچھ سوچنے لگا
سر مگر اس نے صرف اس کی طرف داری کی ہے اس نے یہ تھوڑی کہا ہے کہ وہ اس سے "
"...محبت کرتی ہے
ارے احمق انسان تو کیا تم اس کے دل میں اس شخص کی محبت پیدا ہونے کا انتظار کر "
رہے ہو؟؟ ہمیں اس کے دل میں جذبات پیدا ہونے سے پہلے ہی ان کا قتل کرنا ہوگا بس بات
"ختم جاؤ اب تم کچھ بھی کرو اور جلد ہی کسی خوشخبری کے ساتھ یہاں آنا

ہر قسم کی کتابیں، ڈائجسٹ اور نئے ناولز بلکل مفت اور فوراً ڈاونلوڈ کریں(www.pkdailyinfo.com)

شفقت اپنی بات مکمل کرتا ہوا جیل کی دیوار سے ٹیک لگا کر بیٹھ گیا جبکہ باہر کھڑا ہوا ہارون اس کی باتوں میں گم چلتا ہوا وہاں سے چلا گیا

(www.pkdailyinfo.com)

"موم مجھے نہیں پتا مجھے اپنی بیوٹی سے ملنے جانا ہے وہ بھی آج"

وہ کب سے ضد کئے بیٹھا تھا مگر شازیہ اس کی بات مان ہی نہیں رہی تھی

بیٹا خالہ جانی ہوسپٹل گئی ہوئی تھیں آپ وہاں کیسے جاؤ گے؟؟ جب خالہ جانی گھر میں ہیں ہی نہیں اور پھر عریشہ تو اسکول گئی ہوگی نہ؟؟ آپ بھی اسکول چلے جاتے تو اچھا ہوتا نہ..."

شازیہ کی بات سن کر وہ منہ بنانے لگا

جو بھی ہو مجھے اپنی بیوٹی سے ملنا ہے میں نے آج ہی اس سے ملنے جانا ہے آپ خالہ جانی کو کال کریں پلیززز ورنہ میں ہر بار کی طرح اس بار بھی خود ہی چلا جاؤں گا اور اگر وہ گھر پر نہ ملی تو میں اس کے اسکول..."

اپنی بات کہتے کہتے وہ رکا جس پر شازیہ اسے سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگی

کہو بیٹا؟؟ کیا کہہ رہے تھے کیونکہ یہ آئیڈیا تو بہت اچھا ہے آپ اس سے اس کے اسکول ملنے چلے جانا"

نیوور... میں پہلے بھی ایک بار اس کے اسکول گیا تھا مگر وہاں اس کا ایک فرینڈ ہے جو مجھے بہت برا لگتا ہے اگر وہ میری دوست ہے تو پھر اس سے فرینڈ شپ کیوں رکھی ہوئی ہے اس نے"

ہر بار کی طرح اس بار بھی یوسف اپنی بات پر قائم تھا اسے بلکل بھی نہیں پسند تھا کہ اس کی چیز کوئی اور دیکھے یا اسے چھوئے یا پھر اسے اس سے چھین لے جو اس کا تھا وہ صرف اسکا ہی تھا وہ اسے کسی اور کے پاس بلکل بھی برداشت نہیں کرتا تھا پھر چاہے وہ کوئی چیز ہو یا کوئی شخص

یوسف بیٹا خالہ جانی کا میسج آیا ہے وہ عریشہ کو اسکول سے لیتے ہوئے آج ہمارے ہی "

"گھر آئیں گی جاؤ اب شاباش جلدی سے اپنا بریک فاسٹ فنیش کرو

"ریلی؟؟ اوکے موم"

"گڈ میرا بیٹا"

جیسے جیسے وقت گزرتا جارہا تھا یوسف کے مزاج میں کافی شدت آرہی تھی وہ عریشہ کے معاملے میں کافی سیریس ہوتا جارہا تھا کیونکہ وہ کسی سے فرینڈ شپ نہیں رکھتا تھا مگر عریشہ کو لے کر اس کے جزبات بہت الگ تھے جنہیں سونیا اور شازیہ دونوں بہنیں ہی کافی بار محسوس کر چکی تھیں

جاری ہے

(www.pkdailyinfo.com)